

سوال

بچہ لکھنے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص مینڈھا بت ہونے سے قبل رمضان کی پہلی رات سو گیا اور اس نے رات کو روزے کی نیت نہ کی اور طلوع فجر کے بعد اسے معلوم ہوا کہ آج رمضان ہے تو اس حالت میں وہ کیا کرے؟ کیا اس دن کے روزے کی قضا اوکڑے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلوة والسلام علی رسول اللہ. آما بعد!

بت ہونے سے پہلے رمضان کی پہلی رات کو سو گیا تھا اور رات کو اس نے روزے کی نیت نہیں کی، پھر وہ بیدار ہوا تو طلوع فجر کے بعد اسے معلوم ہوا کہ آج رمضان ہے تو جب اسے یہ معلوم ہو تو اس کے لیے کھانے پینے سے رک جانا واجب ہے اس صورت میں جموں رامل علم کے نزدیک اس پر اس دن کی قضا ودر علماء کے نزدیک اس کے لیے کھانے پینے سے رکنا لازم ہوگا اور اس کی قضا بھی لازم ہوگی انہوں نے اس کا سبب یہ بیان کیا ہے کہ اس نے دن کا ایک حصہ نیت کے بغیر گزارا ہے۔ میری رائے میں اس شخص کے حق میں احتیاط اس بات میں ہے کہ وہ اس دن کی قضا اوکڑے۔

حذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ ارکان اسلام](#)

عقائد کے مسائل : صفحہ 373

[محدث فتویٰ](#)